مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، کپڑے بیٹھ کر تبدیل کرنے چاہیے، کھڑے ہو کر تبدیل کرنا گناہ ہے کیا؟

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء شارع فیروزپور لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا و مسلما

واضح رہے کہ کپڑے کھڑے ہو کر بھی پہن سکتے ہیں اور بیٹھ کر بھی پہن سکتے ہیں، اس بارے میں کتب صحاح میں کسی خاص ہیئت کی پابندی منقول نہیں، البتہ جن کتابوں میں بیٹھ کر شلوار / پاجامہ پہننے کا ذکر ہے اس کا مقصد زیادہ سے زیادہ ستر کا اہتمام ہے، بیٹھ کر پہننے کی صورت میں ستر کم سے کم کھلے گا جب کہ کھڑے ہو کر شلوار وغیرہ پہننے کی صورت میں ستر نسبۃً زیادہ کھلتا ہے، البتہ جہاں بیٹھ کر شلوار پہننا مشکل ہو یا اس میں حرج ہو یا اس میں اور زیادہ بے پردگی کا امکان ہو یا کپڑے تبدیل کرتے وقت تنہا ہو اور قریب میں کوئی موجود نہ ہو تو کھڑے ہو کر بھی تبدیل کرنے میں کوئی حرج نہیں، خاص کر جب کہ ایسی جگہ ہو جہاں کپڑے گیلے یا ناپاک ہونے کا اندیشہ ہو تو ایسی جگہوں پر کھڑے ہو کر ہی کپڑے تبدیل کرنے چاہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

العبد الضعیف

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۳/۰۷/۱۴۴۲

۰۸/۰۳/۲۰۲۱

دار الافتاء الجامعۃ الاشرفیۃ
48/129
08/03/2021

الجواب صحیح
شاہد

الجواب صحیح
عبید اللہ ... عفی عنہ